اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ"۔ کلمہ پڑھ کر اعمال سے چھٹی ہو گئی' اب جو چاہو کرتے رہو۔

۲) صرف تصدیق : یہ اشاعرہ کا مسلک ہے۔ ان کے خیال میں جب دل میں ایمان موجود ہے تو اقرار تو خود بخود ہو ہی جائے گا۔ اِلاّ یہ کہ انسان مجبور ہو اور مجبور انسان پر عمومی احکام لاگو نہیں ہوتے۔

۳) تصدیق اور اقرار : یہ مُرجئہ اور فقہاء احناف کا قول ہے۔ مُرجئہ کا عقیدہ ہے کہ جب دل میں تصدیق اور زبان پر اقرار موجود ہے تو پھر چاہے گناہ پر گناہ کرتے جاؤ' کوہِ ہمالیہ جتنے گناہ بھی کر لو' پھر بھی آگ میں داخل ہونے کا سوال ہی نہیں۔

تاہم فقہاء احناف کے نزدیک تصدیق و اقرار تو شرطِ ایمان ہے' البتہ اعمال صالحہ ضروری ہیں' شرط نہیں۔ لہٰذا اگر نیکیوں کا پلڑا بھاری ہے تو باذن اللہ جنت میں جائے گا ورنہ سزا پا کر جنت میں جائے گا۔

۴) تصدیق' اقرار اور عمل : یہ مسلک محدثین' معتزلہ اور خوارج کا ہے۔ محدّثین اعمال کو ایمان کا حصہ شمار کرتے ہیں۔ البتہ گناہ کبیرہ کی وجہ سے کسی کو ایمان سے خارج نہیں کرتے۔

معتزلہ کے نزدیک گناہ کبیرہ کا مرتکب اسلام سے تو خارج ہو گیا البتہ کفر میں داخل نہیں ہوا کیونکہ ان کے نزدیک اعمال صالحہ ایمان کے لئے شرط کا درجہ رکھتے ہیں۔

خوارج کے نزدیک گناہ کبیرہ کا مرتکب اسلام سے خارج ہو کر کفر میں داخل ہو جاتا ہے اور مُرتد' واجب القتل مباح المال والدم قرار پاتا ہے۔ (جاری ہے)

دعائے مغفرت

ماہنامہ حکمت قرآن اور میثاق کے رکن ادارۂ تحریر حافظ خالد محمود خضر کے والد محترم میاں برکت العلی صاحب ۲۸/ اگست بروز جمعۃ المبارک ۸۴ برس کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ اِنّا للہ وانّا اِلیہ رَاجعون۔ قارئین سے مرحوم کیلئے دعائے مغفرت اور پس ماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَدْخِلْہُ فِیْ رَحْمَتِكَ وَحَاسِبْہُ حِسَابًا یَسِیْرًا۔ آمین